

پرنسٹن یونیورسٹی
کے وھٹین کالج،
نیو جرسی میں داخل
ہوتے ہوئے طلباء۔

امریکی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بین الاقوامی داخلے

ڈیل ایڈورڈ گوف

اگر آپ امریکہ کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلے کے لئے درخواست دینے کی تیاریوں میں مصروف ہیں تو آپ کو اس طریقہ کار سے واقف ہونا ضروری ہے جو امریکی تعلیمی ادارے اپنے مطالعاتی پروگراموں میں آپ کو داخلہ دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ دوسرے ملکوں میں عام طور پر وزارت تعلیم یا ای طرح کا کوئی ادارہ، ان کے اپنے تعلیمی نظام کے باہر سے آنے والے امیدواروں کی عام استعداد کا تعین کرتا ہے۔ اس کے برعکس امریکہ میں، ہر کالج یا یونیورسٹی کو یہ آزادی حاصل ہے کہ وہ داخلے کے اپنے معیارات مقرر کرے اور اگر کسی طالب علم کی تعلیمی استعداد معیار مقررہ سے ہم آہنگ ہو تو داخلے کی شرائط طے کرے۔ معیار جس قدر بلند ہوگا، کالج جس قدر زیادہ پسندیدہ ہوگا، داخلہ ای قدر مشکل ہوگا۔ امریکی اسکولوں کو عام طور پر چار زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے: ۱۔ بہت زیادہ پسندیدہ؛ ۲۔ پسندیدہ؛ ۳۔ نیم پسندیدہ؛ اور ۴۔ کھلا داخلہ (وہ ادارے جو طلبہ کی سابقہ تعلیمی کارکردگی کا لحاظ کئے بغیر داخلے دیتے ہیں)۔

اس لئے آپ کے سابقہ تعلیمی ریکارڈ، چند اداروں کے معیارات کے مطابق ہوں گے لیکن ہو سکتا ہے کہ دیگر اداروں کے معیارات کے مطابق نہ ہوں۔ یہ کالج یا یونیورسٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کے تعلیمی پس منظر کا جائزہ لے تاکہ یہ طے کیا جاسکے کہ داخلے کے معیار مطلوب پر آپ پورے اترتے ہیں یا نہیں۔

کئی اداروں کے پاس، آپ کی سابقہ تعلیم کا جائزہ لینے کے لئے ان کا اپنا عملہ ہوتا ہے۔ دوسرے اسکول آپ کو یہ ہدایت دے سکتے ہیں کہ آپ اپنا تعلیمی ریکارڈ ایک ایسی ایجنسی کو ارسال کر دیں جو ایک غیر امریکی تعلیم کی تشخیص میں مہارت و تخصص رکھتی ہو۔ کبھی کبھی کوئی ادارہ کسی مخصوص ایجنسی کی وضاحت کر دیتا ہے یا آپ کو کئی ایجنسیوں کی ایک فہرست مہیا کر دیتا ہے تاکہ آپ ان میں سے کوئی ایک منتخب کر لیں۔ آپ کی سابقہ تعلیم کی تشخیص کرنے اور اپنے تاثرات سے متعلقہ ادارے کو باخبر کرنے کے باوجود ان ایجنسیوں کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہرگز نہیں ہے کہ آپ کو داخلہ دیا جائے یا نہ دیا جائے۔ اس کا بھی اختیار صرف متعلقہ کالج یا یونیورسٹی کو ہی حاصل ہے۔

ہر درخواست برائے داخلہ کے لئے دی گئی ہدایات پر گہری توجہ دیں۔ اگر آپ ایک سے زیادہ اداروں میں درخواست دے رہے ہوں تو آپ کو ہر ایک ادارے کی مختلف ہدایات کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔ یہ فرض مت کر لیجئے کہ تمام اداروں کے مطالبات یکساں ہوں گے۔

• آپ کے پاس اپنے سابقہ تعلیمی اسناد کی اصل یا تصدیقہ نقل ہونی چاہئیں (درخواست سے منسلک مواد میں اس کا حوالہ ”ٹرانسکرپٹ“ کے نام سے دیا گیا ہے)۔ اس تعلیمی ریکارڈ کو متعلقہ ادارے، اور اس ایجنسی کو ارسال کرنا ہوگا جو اس کا جائزہ لے گی۔ ”آفشیل ریکارڈز“ سے مراد یہ ہے کہ جس اسکول میں آپ نے تعلیم پائی ہے، وہ اسکول آپ کے تعلیمی ریکارڈ کی ایک نقل براہ



جوہندوستانی طلبہ، تعلیمی صلاح و مشورہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں، وہ ہند-امریکی تعلیمی فاؤنڈیشن (ایو ایس آئی ای ایف) کی ویب سائٹ

یا <http://www.fulbright-india.org/>
پر ملاحظہ کریں۔ www.namastestudyusa.com

دائیں اوپر: دی اینی شی ایٹو ٹو ایجوکیٹ افغان وومین کی بانی پاولا نرشل، رھوڈ آئی لینڈ کی راجر ولیم یونیورسٹی میں شرکاء فلورینس نایبار اور اریزو کوہستانی کا خیر مقدم کرتی ہوئیں۔ افغان خواتین کو امریکی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے اسکالرشپ دی گئی۔ دائیں درمیان میں: نئی دہلی میں امریکی یونیورسٹی میلہ میں ہواشی پیسیفک یونیورسٹی کا ایک نمائندہ طلبہ سے محو گفتگو۔ دائیں نیچے: ایو ایس آئی ای ایف کی ایک تعلیمی مشیر، امیتا شرمان نئی دہلی میں منعقدہ یونیورسٹی میلہ میں امریکہ میں تعلیم سے متعلق معلومات فراہم کراتی ہوئیں۔



راست آپ کے متعلقہ ادارے اور ریا جائزہ لینے والی ایجنسی کو ارسال کر دے۔ آپ ایک درخواست دہندہ کی حیثیت سے ان ریکارڈز کو ادارے کو نہیں ارسال کر سکتے کیونکہ ایسی صورتحال میں ریکارڈز کو "آفشیل" قرار نہیں دیا جاسکتا۔

• تعلیمی ریکارڈز جو انگلش میں نہیں ہیں، ان کا ترجمہ لازمی ہے۔ کالجوں اور جائزہ لینے والی ایجنسیوں کو تعلیمی ریکارڈز اصل زبان میں اور ان کے تراجم دونوں ہی درکار ہوں گے۔

• ترجمے کے بارے میں ہدایات پر آپ کو خاص توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ آپ کو ایک سرکاری مترجم، یا ایک منظور شدہ یا لائسنس یافتہ مترجم کی ضرورت ہوگی۔ تاہم، کچھ ادارے اور ایجنسیاں آپ کو بذات خود ترجمہ کرنے کی اجازت دے سکتی ہیں بشرطیکہ آپ انگلش زبان پر مناسب دسترس رکھتے ہوں۔

• آپ کو اپنے پروگراموں میں داخلہ دیا جائے یا نہ دیا جائے، اس کا فیصلہ کرنے کے لیے امریکی ادارے سے بیرونی امتحانات کا نظم کرتے ہیں جسے داخلہ عمل میں انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے۔ اگر آپ نے ایک ایسے نظام میں تعلیم پائی ہے جو بیرونی طور پر قومی امتحانات کا نظم کرتا ہے مثلاً ہندوستان میں بارہویں درجے کے بورڈ امتحانات، فرانس کے بیکالاریٹ، یا انگلینڈ کے عام اور ریاضی سطحی امتحانات، تو آپ کو ان امتحانات کے نتائج کی نقول ارسال کرنی ہوگی۔

• اگر آپ انڈرگریجویٹ سطح پر (بچلرز ڈگری کے لئے) سال اول میں داخلے کی درخواست دے رہے ہیں، تو آپ کو چند معیاری تشخیصی امتحانات دینے ہوں گے جیسے ایس اے ٹی یا ایس سی ٹی۔ یہ امتحانات امریکی درخواست دہندگان کے لئے بھی لازمی ہیں۔ اسکول آپ کو بتائیں گے کہ آپ کو کونسا امتحان دینا ہے اور اس کے لئے کس طرح انتظامات کریں۔

• جو گریجویٹ طلبہ کی حیثیت سے (ماسٹرز ڈگری یا پی ایچ ڈی کے لئے) درخواست دیتے ہیں، انہیں گریجویٹ ریکارڈز ایکزٹینشن (جی آرای)، یا اگرایم بی اے میں داخلہ مقصود وہ تو گریجویٹ منجمنٹ ایڈمیشنز سٹ (جی ایم اے ٹی) دینے کے لئے کہا جاسکتا ہے۔ جن اداروں میں آپ درخواست دیتے ہیں، وہی ادارے آپ کو یہ بتائیں گے کہ کونسا امتحان دینا ہے اور اس کے لئے کس طرح انتظامات کرنے ہیں۔

نکول بیونانو، نیو میکسیکو اسٹیٹ یونیورسٹی میں یونانی تہذیب کے کلاس کی تیسری کرسی ہوشی۔

• اگر انگلش آپ کی مادری زبان نہیں ہے تو انڈرگریجویٹ اور گریجویٹ دونوں ہی زمرے کے درخواست دہندگان کے لئے انگلش کے استعدادی امتحان سٹ آف انگلش ایز اے فارن لینگویج (ٹی او ای ایف ایل) کے نتائج پیش کرنا ضروری ہے۔ کبھی کبھی کچھ یونیورسٹیاں ان ہندوستانی طلبہ کے لئے ٹی او ای ایف ایل کی پابندی ختم کر دیتی ہیں جنہوں نے انگلش میڈیم اسکولوں میں تعلیم حاصل کی اور اسی اے ٹی کے تحریری حصے میں اچھے نمبر حاصل کئے ہوں۔ وہ گریجویٹ طلبہ جو تدریسی معاونت چاہتے ہیں، انہیں انگلش میڈیم میں درس و تدریس میں مطلوب لسانی استعداد ثابت کرنے کے انگلش بول چال کا ایک امتحان دینا ہوگا۔

• اگر آپ ایف۔ ایا ایم۔ ا (طالب علم) یا کوئی جے۔ ا (آپینجنگ ڈیر) دینا چاہتے ہیں تو آپ کو یہ ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ اپنی متوقع تعلیم کے مکمل حصے کے لئے آپ کو مالی تعاون حاصل ہے۔ امریکہ کے بیشتر کالج اور یونیورسٹیاں، آپ کی تعلیم و تدریس کے لئے آپ کو حاصل مالی تعاون کے بارے میں ایک فارم پُر کرنے کو کہیں گی، یا آپ کو بتائیں گی کہ کن کن اخراجات کی ضرورت ہے۔ عام طور پر آپ کو ایک ایسا فارم بھرننا ہوگا جس میں اپنے مالی تعاون اور اس کی تصدیقی

سند کے بارے میں معلومات فراہم کرنی ہوں گی۔

• آخری تاریخیں انتہائی اہم ہوا کرتی ہیں! بہت سے امریکی کالجوں اور یونیورسٹیوں کو ہر سال سیکڑوں بلکہ ہزاروں درخواستیں بین الاقوامی طلبہ سے موصول ہوتی ہیں۔ آپ کی مطلوبہ میقات میں درخواست داخلہ پر غور و خوض کیا جائے، اس کے لئے یہ لازم ہے کہ تمام ضروری دستاویزات مقررہ آخری تاریخ تک موصول کرا دی جائیں۔

• ہمارا پرزور مشورہ یہ ہے کہ اگر آپ کے قرب و جوار میں کوئی ایجوکیشنل یونیس اے ایڈوائسنگ سنٹر ہو تو وہاں ضرور جائیں۔ ان مراکز پر ایسا عملہ ہوتا ہے جو آپ کو امریکی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں درخواست دینے کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتا ہے۔ ان کے پاس مخصوص اداروں کے بارے میں بھی معلومات ہوتی ہیں، چنانچہ وہ امریکہ میں واقع اسکولوں کے لئے تلاش و جستجو میں بھی آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

• اگر آپ کو درخواست دینے سے متعلق کوئی سوال کرنا ہو یا یہ پریشانی ہو کہ آپ کو کون سے اخراجات فراہم کرنے ہیں تو آپ اپنے پسندیدہ اداروں سے وضاحت یا معاونت طلب کریں۔



ڈیل ایڈروڈ گوف، امریکن ایسوسی ایشن آف کالجیٹ رجسٹرارز اینڈ ایڈمیشنز آفیسرز کی بین الاقوامی تعلیمی خدمات کے سربراہ ہیں۔